حلا نطاقی یا **Herpes zoster** کیا ہے؟

Herpes Zoster (جس کو عرف عام میں Culebrilla بھی کہا جاتا ہے) ایک جلدی بیماری کا نام ہے جو کہ Herpes خاندان سے تعلق رکھنے والے لاکڑا کاکڑا کے وائرس سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اس وائرس کو Virus de la Varicela Zoster (V.V.Z) یا Virus del Herpes Humano کی قسم نمبر 3 مختلف (V.H.H.-3) بھی کہتے ہیں۔

V.V.Z وائرس اس وقت کسی انسان میں آتا ہے جب اس کے جسم کے اندر پہلے سے غیر فعال حالت میں لاکڑا کاکڑا کا جراثیم موجود ہو اور عرصہ دراز تک غیر فعال (سویا) رہنے کے بعد وہ اس نئے جراثیم کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔

بہت سے انسانوں کو زندگی کے مختلف حصوں میں لاکڑا کاکڑا کے وائرس کا سامنا کرنا پڑتا ہے زیادہ تر لوگوں کو یہ بیماری بچپن میں پیش آتی ہے تاہم اس بیماری کا پیش آنا عمر کے کسی دوسرے حصے میں بھی خارج از امکان نہیں ہوتا۔ اگرچہ اس جراثیم کی وجہ سے جسم پر پیدا ہونے والے نشانات ٹھیک ہو جاتے ہیں تاہم اعصابی نظام کی جڑوں کے اندر ریڑھ کی ہڈی کے قریب جراثیم غیر فعال (سوئی ہوئی) حالت میں محفوظ رہتا ہے۔ جب یہ جراثیم دوبارہ فعال ہوتا ہے تو وہ پورے اعصابی نظام میں پھیل جاتا ہے جس کی وجہ سے درد اور جلن کے آثار پیدا ہوتے ہیں۔

V.V.Z کسی ایسے انسان میں منتقل نہیں ہوتا جس کو پہلے سے لاکڑا کاکڑا ہو چکا ہو یا اس نے اس سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکے کا استعمال کیا ہو تاہم اگر کوئی انسان پہلے سے اس جراثیم کا شکار ہے اور اس نے اس سے بچاؤ کے لیے حفاظتی ٹیکے استعمال نہیں کیے تو ایسے انسان سے جراثیم اس سے رابطہ رکھنے والے دوسرے لوگوں میں منتقل ہو جاتا ہے۔

وجوہات

یاد رہے کہ عام طور پر اس کے دوبارہ فعال ہونے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکتی، یہ وائرس (Herpes zoster) انسان کے اندرونی حفاظتی نظام میں خرابی کی وجہ سے ظاہر ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بڑھاپا، تھکاوٹ یا انسان کے اندرونی دفاعی نظام کے کسی بھی حصے میں کمزوری بھی اس کی وجہ بن سکتی ہے۔

ایڈز کے متاثرہ لوگوں میں UUZ

عام آبادی میں 3 یا 5 فیصد لوگوں میں V.V.Z کی وجہ سے ان کی زندگی کے کسی حصہ میں Herpes Zoster پیدا ہو سکتا ہے۔ تاہم دیگر اعداد و شمار کے مطابق جن لوگوں میں ایڈز کا وائرس موجود ہوتا ہے ان میں اس وائرس کے پیدا ہونے کے امکانات 15 اور 25 گنا زیادہ ہوتے ہیں، اور CD4 (خون کے سفید خلیات) کی تعداد بہت کم ہونے کے باوجود بھی یہ ہو سکتا ہے۔

اس کے علاوہ وہ لوگ جن کا اندرونی حفاظتی نظام بہت کمزور ہوتا ہے، یعنی کے ان کے جسم میں خون کے سفید خلیات 50 سے کم ہوتے ہیں، ان میں اس بات کا بھی خطرہ ہوتا ہے کہ Herpes Zoster پیدا ہونے کے بعد جسم کے دیگر حصوں تک بھی پہنچ جائے، جیسے کہ انسانی آنکھ کے اندرونی حصے (پردہ چشم)، جس کی وجہ سے انسان نابینا بھی ہو سکتا ہے اور اگر اس کا فوری علاج نہ کیا جائے تو یہ نابینا پن مستقل بھی ہو سکتا ہے۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

Subvencionado por: Gobierno de España, Ministerio de Sanidad y Política Social — Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida
Generalitat de Catalunya Departament de Salut — Pla Director d'Immigració
Ajuntament de Barcelona — Àrea d'Acció Social y Ciutadania
Colaboran: ETIS, Tropical Drassanes

آثار

Herpes Zoster عمومی طور پر کسی قسم کی پیشگی وار نگ کے بغیر ہی ظاہر ہوتا ہے ۔اس کا آغاز جسم کے متاثرہ حصے پر احساس جلن، شدید قسم کا درد یا سُن ہو جانے کے عمل (عرف عام میں جسم کے کسی حصے کا سو جانا) سے ہوتا ہے۔ بعض لوگ اس وائرس سے متاثر ہوتے وقت شدید قسم کی خارش یا بے چینی بھی محسوس کرتے ہیں، جبکہ دیگر لوگ اس سے متا ثر ہوتے وقت تھکاوٹ، بخار، سردی کا احساس، سر درد یا معدے کی خرابی کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

V.V.Z کے وائرس کے پھٹنے کا عمل اعصابی نظام سے نکلنے کے دو یا تین دن بعد شروع ہوتا ہے۔اس موقع پر مریض کے جسم پر سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے چھالے نکلنا شروع ہو جاتے ہیں جو کہ لاکڑا کاکڑا کے ابتدائی مراحل کے نشانات سے ملتے جلتے ہوتے ہیں۔

اکثر ان چھالوں کے پھٹنے کا عمل اگلے 3 سے 5 دنوں تک زیادہ ہو جاتا ہے، جس کے بعد یہ چھالے چھوٹی ابھری ہوئی پھنسیوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں جو کہ بعد میں خشک ہو کر خول دا رسخت شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ یہ نشانات اگلے 2 سے 3 ہفتوں تک جھڑنا (مٹنا) شروع ہو جاتے ہیں اور اپنی جگہ جسم پر سرخی مائل دھبے چھوڑ جاتے ہیں جو کے آہستہ آہستہ مٹتے جاتے ہیں۔

جن مریضوں کے جسم میں ایڈز کا وائرس موجود ہو اور ان کے جسم کا اندرونی دفاعی نظام کمزور ہو چکا ہو تو ان میں یہ چھالے اور نشانات ختم ہونے کا عمل مزید سست روی سے ختم ہوگا۔

ان نشانات کا اظہار عمومی طور پر کمر پر، چھاتی کے بالائی حصے پر یا چہرے پر ہوتا ہے۔

علاج

اگرچہ اس کا علاج تکلیف دہ، مشکل اور سخت درد کے ساتھ ہوتا ہے تاہم یہ ایک قابل علاج مرض ہے۔اس کے علاج کے بنیادی مقاصد میں اس کے پھیلاؤ کو روکنا، درد کو کم کرنا اور متاثرہ جگہ پر بیکٹیریا پیدا ہونے سے روکنا ہے۔

ہلکی اور درمیانی قسم کے زخموں کا علاج Aciclovir نامی مرہم سے کیا جا سکتا ہے تاہم اکثر اوقات اس کے علاج کے لیے گولیاں دی جاتی ہیں جیسے (aciclovir, valaciclovir, famciclovir)۔ بعض خطرناک صورتوں کے مواقع پر اس کے علاج کے لیے دُرونِ وریدی (وریدوں کا اندرونی علاج) کا عمل کیا جاتا ہے جس میں ہسپتال میں داخلہ کروانا پڑ سکتا ہے۔

دوائیوں سے علاج میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ اس وائرس کے آثار کے ظاہر ہونے کے 72 گھنٹوں کے اندر اندر اس کا علاج شروع کر دیا جائے، اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ اوپر جو آثار بتائے گئے ہیں ان میں سے آپ کسی بھی آثار کو محسوس کریں تو فوراً اپنے فیملی ڈاکٹر سے رجوع کریں تاکہ وہ آپ کا علاج شروع کر دے۔

grupo de trabajo sobre tratamientos del VIH
e-mail: contact@gtt-vih.org
website: www.gtt-vih.org
Barcelona (España)

POR FAVOR, FOTOCÓPIALO Y HAZLO CIRCULAR

Subvencionado por: Gobierno de España, Ministerio de Sanidad y Política Social — Secretaría del Plan Nacional sobre el Sida
Generalitat de Catalunya Departament de Salut — Pla Director d'Immigració
Ajuntament de Barcelona — Àrea d'Acció Social y Ciutadania
Colaboran: ETIS, Tropical Drassanes